ہفت روزہ

WILAYAT TIMES

ولایت ٹائمز

سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:2☆ شمارہ نمبر:36☆ تاریخ: یکم جولائی تا 8 جولائی 2016ء بمطابق 25 رمضان المبارک تا 02 شوال المکرم 1437ھ☆ صفحات:8☆ قیمت:5 روپے

اسرائیل کی نابودی سے متعلق 9 اہم سوالات؟

۵

۲

روح کی غذا مظلوموں کی حمایت

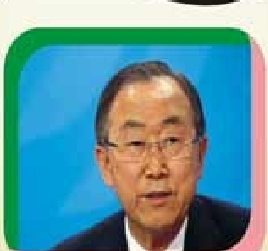

اسرائیل نے فلسطینیوں کا جینا حرام کردیا

۵

www.wilayattimes.com

روح کی غذا مظلوموں کی حمایت...

جاپانی صحافی کی مظلوم فلسطینیوں سے اظہارِ ہمدردی!

تحریر: طاہر یاسین طاہر

دنیا عدل پسندوں سے کبھی خالی نہ ہوگی، اگر چہ یہ ظلم سے بھر ہی کیوں نہ جائے۔ سائنس کی جدید ترین ایجاد انٹرنیٹ پر موضوع کی تلاش میں تھا کہ ایک جگہ گھنٹوں ٹھہرا رہا۔ حیرت ہوتی ہے اس بات پر کہ عالم اسلام کے کئی سر خیل اور مقدس ممالک یا تو اپنی بقا کے لئے یورپی یونین کی طرف دیکھ رہے ہیں یا امریکہ کی طرف یا پھر اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات کو، تقدیس والوں کا اس بات پر بھی زور ہے کہ جو ان کے ریاستی مذہب کا منکر ہے، وہ دائرہ اسلام سے خارج یا کم از کم ایسا گناہ گار ہے جسے جنت نصیب نہ ہوگی۔ مسلمان آپس میں ہی اس قدر دست و گریبان ہیں کہ انھیں اپنے ہی بھائی بندوں کی مظلومیت کا خیال نہیں بلکہ ان کی ساری توجہ ایک دوسرے کے قتال پر ہے۔ مسلمان سارے ممالک اگر یکجان ہو جائیں تو کیا یہ ممکن ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں پر ظلم کر سکے؟ ساری مسلم دنیا ایک طرف اگر سارے عرب ممالک ہی یکجا ہو جائیں تو اسرائیل کے لئے ممکن نہیں کہ وہ فلسطینیوں پر ظلم کرے، لیکن اے کاش سارے مسلمان ظالم قوتوں کے خلاف یکجان ہو سکیں۔ ظلم بہر حال ظلم ہی ہوتا ہے اور حریت کیش ظلم اور ظالم طاقتوں کے سامنے سینہ سپر ہو جایا کرتے ہیں۔

ریو چی ہیروکاوا جاپان کا ایک صحافی ایسا ہے، جسے اپنی روح کی تسکین کا سامان مظلوموں کی حمایت میں آواز بلند کر کے ملتا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق "72 سالہ ہیروکاوا نے اپنی زندگی کے 50 سال فلسطینیوں کے حقوق کی حمایت میں کتابیں لکھنے اور اسرائیلی مظالم کو بالعموم پوری دنیا اور بالخصوص جاپان میں اجاگر کرنے میں صرف کر دیے ہیں۔ جاپان کیا کسی دوسرے ملک میں بھی ریو چی ہیروکاوا جیسی مساعی کم ہی کسی نے کی ہوں گی۔ ہیروکاوا کا کہنا ہے کہ انہوں نے 1966ء میں پہلی بار فلسطین کا دورہ کیا۔ یہ ایک ایسا دورہ تھا، جس نے ان کی زندگی بدل کر رکھ دی۔ اس کے بعد انہوں نے پوری زندگی فلسطینیوں کے حقوق کا مقدمہ لڑنے میں وقف کر دی۔ ان کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی کشش مجھے کھینچ کر فلسطین لائی مگر زمینی حالات دیکھنے کے بعد مجھے حقائق کا پتہ چلا۔ مجھے اس دورے سے یہ پتہ چلا کہ فلسطینی کس قدر مظلوم اور ستم رسیدہ ہیں اور صیہونی کتنے سفاک اور خون خوار ہیں۔

یوں وقت گذرتا گیا اور فلسطینیوں کے لئے میرے دل میں محبت کے جذبات بڑھتے گئے۔ میں اسرائیل کے فلسطینیوں کے خلاف جرائم کے واقعات سنتا، دیکھتا تو اس سے فلسطینیوں اور فلسطینی کاز سے میری محبت کو مہمیز ملتی۔ فلسطین کے دورے کے دوران مجھے ان فلسطینی شہروں اور قصبوں میں جانے کا اتفاق ہوا، جنہیں صیہونی جرائم پیشہ مسلح مافیاؤں نے تہہ و بالا کر دیا تھا۔ ٹوٹے پھوٹے گھروں کے بیچ یہودیوں کے مکانات تعمیر ہو رہے تھے۔ تب مجھے اندازہ ہوا کہ فلسطینی مظلوم ہیں اور صیہونی غاصب اور فلسطین پر ناجائز قابض ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین سے بات کرتے ہوئے ہیروکاوا نے کہا کہ میرا یقین ہے کہ فلسطینی قوم کو جلد آزادی کی منزل ملے گی، کیونکہ وہ فلسطین کے اصلی اور حقیقی باشندے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ فلسطین آمد کے بعد میں نے مہاجرین سے ملاقاتیں کیں اور ان کے حالات سے آگاہی حاصل کی۔ وطن واپسی پر میں نے یہ تہیہ کیا کہ اب میرا کام فلسطینیوں کی حمایت کے لئے اپنی زبان و قلم کو استعمال کرنا ہے۔ اس طرح میں جاپان میں فلسطینی آنکھ بن گیا۔ ریو چی ہیروکاوا 60 سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں، جن میں سے ان کی 12 کتابیں صرف فلسطین سے متعلق ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ عزت نفس، خود اعتمادی، جرات و شجاعت اور قربانی کے معانی میں نے فلسطینیوں سے سیکھے ہیں۔ جب میں فلسطینیوں کی بے پناہ قربانیوں کا سنتا ہوں تو مجھے اپنے ضمیر میں ایک جھجک سی محسوس ہوتی ہے اور میں یہ خواہش کرتا ہوں کہ کاش میں بھی فلسطینی ہوتا۔ جاپانی صحافی اور دانشور نے مسئلہ فلسطین کی حمایت کے لئے صرف کتابیں ہی نہیں لکھیں بلکہ جاپان میں فلسطینی بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے فلسطین چلڈرن فاؤنڈیشن بھی قائم کی۔ وہ پہلے جاپانی صحافی ہیں جنہوں نے لبنان میں فلسطینی پناہ گزین کیمپوں صبرا اور شتیلا کا دورہ کیا۔ انہوں نے یہ دورہ اس وقت کیا تھا جب صیہونی فوج نے اس کیمپ میں قتل و غارت گری کرتے ہوئے سینکڑوں فلسطینیوں کو تہہ تیغ کر دیا تھا۔ فلسطینی عاشق جاپانی تجزیہ نگار اب تک مسئلہ فلسطین کی حمایت میں جاپان میں 400 سے زاید تصویری نمائشوں کا بھی اہتمام کر چکے ہیں۔"

فلم پروڈکشن کمپنی طیف نے ہیروکاوا کی زندگی پر ایک پکچر فلم بھی بنائی ہے، جسے سائے کے بغیر تصویر کا نام دیا ہے۔ یہ فلم جلد ہی قطر کے الجزیرہ ٹی وی پر نشر کی جائے گی۔ ہیروکاوا کو حال ہی میں استنبول میں منعقدہ فلسطین ذرائع ابلاغ میں "مواقع اور چیلنجز" کے عنوان سے منعقدہ کانفرنس میں بھی مدعو کیا گیا تھا۔ مرکز اطلاعات فلسطین نے وہیں پر ان سے بات چیت کی۔ ہیروکاوا کا جذبہ اور ان کی مظلوم دوستی و حریت پسندی نے مجھے اس امر پر مجبور کیا کہ میں اردو قارئین کے لئے اس عظیم انسان کا تعارف پیش کروں، جو مذہب و نسل اور علاقائی تعلق سے بے نیاز صرف انسانیت کی حمایت میں اپنی زندگی کو صرف کئے بیٹھا ہے۔ اے کاش ہمارے دانشور بھی مظلوم فلسطینی، کشمیری اور دیگر مظلومانِ جہاں کا اسی طرح درد محسوس کریں، جس طرح ہیروکاوا کر رہے ہیں۔ اگر مسلم ممالک کا حکمران طبقہ ایک دوسرے کی ٹانگیں کھینچنے کے بجائے، ایک دوسرے کی طاقت بن کر عالمی طاقتوں کے سامنے کشمیر و فلسطین کے مسائل کو اجاگر کرے تو کوئی وجہ نہیں کہ ظالم طاقتوں کی جارحیت اور غاصب قوتوں کی پیش قدمی کو روکا نہ جا سکے، مگر اے کاش!

ولایت ٹائمز ڈاٹ کام

> 72 سالہ ہیروکاوا نے اپنی زندگی کے 50 سال فلسطینیوں کے حقوق کی حمایت میں کتابیں لکھنے اور اسرائیلی مظالم کو بالعموم پوری دنیا اور بالخصوص جاپان میں اجاگر کرنے میں صرف کر دیئے ہیں. جاپان کیا کسی دوسرے ملک میں بھی یروچی ہیروکاوا جیسی مساعی کم ہی کسی نے کی ہوں گی. ہیروکاوا کا کہنا ہے کہ انہوں نے 1966ء میں پہلی بار فلسطین کا دورہ کیا. یہ ایک ایسا دورہ تھا، جس نے ان کی زندگی بدل کر رکھ دی.

دشمن فلسطینی کاز کو کمزور کرنے کی سازشوں میں مصروف عمل/ممتاز لبنانی اہلسنت عالم دین

بیروت/نیوزنور/لبنان کیا یک ممتاز اہلسنت عالم دین نے فلسطینی کاز کو کمزور کرنے کیلئے اسلامی ممالک کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے دشمنوں کے منصوبوں کی بابت خبردار کیا ہے۔ لبنان کی بین الاقوامی مقاومتی علماء کونسل کے سیکرٹری جنرل "شیخ مہر حمود" نے ٹی این اے کیساتھ انٹرویو میں فلسطینی کاز کو کمزور کرنے کیلئے اسلامی ممالک کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے دشمنوں کے منصوبوں کی بابت خبردار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دشمنوں کی معاندانہ سازشوں نے مسلم کمیونٹی کو کمزور کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ، اسرائیل اور خلیجی ممالک کی تمام تر منصوبہ بندیاں ناکام ہوچکی ہیں اور فلسطینی مقاومت اپنے راستے پر گامزن ہے۔انہوں نے کہا کہ غاصب صیہونی ریاست اسرائیل کیساتھ مذاکرات کرنا یا کسی قسم کی سودا بازی کرنا قطعی جائز نہیں اور یہ درست راستہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ مقاومت ہی واحد درست راستہ ہے جس سے صیہونی دشمن کیساتھ جاری رکھا جانا چاہئے۔لبنان کے ممتاز اہلسنت عالم دین نے فلسطینی قوم کو درپیش کئی مسائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کی جدوجہد اور مقاومت کو جو بڑے خطرات لاحق ہیں ان میں بنیادی خطرہ فرقہ واریت اور شام میں جاری بحران ہے جس کا مقصد فلسطینی قوم کی مقاومت کو کمزور کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ فلسطینی مقاومت متحد اور وحدت کیساتھ سرگرم عمل ہے۔شیخ مہر حمود نے کہا کہ رجعت پسند عرب حکومتیں چاہتی ہیں کہ فلسطین اسی طرح مفاہمت کی پالیسی پر عمل پیرا ہوجائیں اور اسرائیل جیسے غاصب دشمن کیساتھ مذاکرات کے ذریعے معاملات کا حل نکالے۔لبنان کے معروف اہلسنت عالم دین نے شام میں جاری بحران اور اس ملک کے خلاف ہورہی سازشوں کو فلسطین کاز کیلئے سنگین خطرہ قرار دیا۔موصوف لبنانی اہلسنت عالم دین نے یوم القدس کے تعین کی امام خمینیؒ کی پہل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں مسئلہ فلسطین کے حوالے سے عملی اور اخلاقی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

ماہ صیام میں اسرائیلی فوج کے کریک ڈاؤن میں 330 فلسطینی روزہ دار گرفتار

غزہ/نیوزنور/فلسطینی ایران اسٹیڈی سینٹر نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ ماہ صیام کے آتے ہی غاصب صیہونی فوج نے فلسطینیوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں بھی غیرمعمولی اضافہ کرکے اب تک دو عشروں میں 330 فلسطینی روزہ داروں کو نہایت بے دردی کے ساتھ گرفتار کرکے حراستی مراکز میں ڈال دیا ہے۔عالمی اردو خبر رساں ادارے "نیوزنور" کی رپورٹ کے مطابق فلسطینی ایران اسٹیڈی سینٹر نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ ماہ صیام کے دوران فلسطین کے تمام شہروں اور قصبوں میں غاصب صیہونی فوج کے وحشیانہ کریک ڈاؤن میں اضافہ ہوا ہے اور گذشتہ دو عشروں کے دوران تین سو تیس فلسطینیوں کو حراست میں لیا گیا ہے جن میں بچوں اور خواتین سمیت تمام عمر اور ہر طبقے کے فلسطینی شامل ہیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ماہ صیام کے دوران اسرائیلی فوج کی پکڑ دھکڑ میں 60 فلسطینی بچے گرفتار کیے گئے جن کی عمریں 18 سال سے کم تھیں۔رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ 21 خواتین کو بھی حراست میں لیا گیا جن میں سے تین شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں جبکہ غزہ پٹی کے ساحل پر اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں 13 فلسطینی ماہی گیروں کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔

فلسطین کی آزادی کیلئے مسلم ممالک مشترکہ کوششیں کریں/سنی اتحاد کونسل

اسلام آباد/ چیئرمین سنی اتحاد کونسل پاکستان صاحبزادہ حامد رضا نے کہا کہ مظلوم فلسطینی مسلم حکمرانوں کی طرف امید بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اقوام متحدہ فلسطین میں اسرائیلیوں کے مظالم کا نوٹس لے اور اسلامی ممالک متحد ہوکر اسلامی یونین قائم کریں۔انہوں نے جمعۃ الوداع کے موقع پر یوم یکجہتی فلسطین منانے کی ... منایا جائیگا۔ صاحبزادہ حامد رضا نے مزید اسرائیل مظلوم فلسطینیوں کا کھلے عام خون بہا رہا ہے اور انسانی حقوق کیلئے بین الاقوامی ادارے خاموش بیٹھے ہیں۔مسجد اقصیٰ کی آزادی مسلمانوں کا مشترکہ مشن ہے ہمیں متحد وہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی یلغار مسلمانوں کے مقدس مقامات پر براہ راست حملے کے مترادف/عرب ارکان کنیسٹ

نیوزنور/عرب ارکان کنیسٹ نے مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی پولیس کی یلغار کو مسلمانوں کے مقدس مقامات پر براہ راست حملے کے مترادف قرار دیا ہے۔عرب اتحاد کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ پر دھاوے اور نمازیوں اور روزہ داروں پر اسرائیلی فوج کا تشدد مذہبی اشتعال انگیزی اور قابل مذمت اقدام ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی پولیس کی یلغار مسلمانوں کے مقدس مقامات پر براہ راست حملے اور مقدس مقامات کی کھلے عام بے حرمتی کے مترادف ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ ایام میں اسرائیلی پولیس نے جس منظم طریقے سے مسجد اقصیٰ میں گھس کر نمازیوں، روزہ داروں اور اعتکاف میں بیٹھے فلسطینیوں پر تشدد کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ منظم پالیسی کے تحت کیا گیا ہے۔بیان میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں مسجد اقصیٰ میں نمازیوں پر تشدد کو وحشیانہ اور اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے حکومت سے پولیس گردی روکنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔عرب اتحاد نے کہا کہ مسجد اقصیٰ صرف مسلمانوں کی ملکیت اور مذہبی مقام ہے جہاں کسی دوسرے مذہب کے لوگوں کو داخل ہونے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی حکومت مسجد اقصیٰ پر پولیس کے ذریعے دھاووں کا ماحول پیدا کرکے مذہبی اشتعال انگیزی کو ہوا دے رہی ہے۔ضح رہے کہ گذشتہ دو روز سے اسرائیلی فوج مسجد اقصیٰ میں نمازیوں پر وحشیانہ تشدد کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

امام خمینیؒ نے مسئلہ فلسطین کو ہمیشہ کے لیے زندہ کردیا: جماعت اسلامی پاکستان

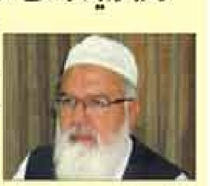

کراچی/جماعت اسلامی پاکستان کے سیکریٹری جنرل لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ امام خمینی (رح) نے مسئلہ فلسطین کو ہمیشہ کے لیے زندہ کردیا ہے۔"ابنا" کی رپورٹ کے مطابق لیاقت بلوچ نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ انقلاب اسلامی کے عظیم رہنما امام خمینی (رح) نے جمعۃ الوداع کو عالمی یوم القدس قرار دیکر مسئلہ فلسطین کو فراموش ہونے سے بچالیا۔انہوں نے کہا کہ امام خمینی (رح) نے فلسطینیوں کی حمایت اور اسرائیل کی ناجائز حکومت کے خلاف دوٹوک، اصولی اور جرائت مندانہ موقف اپنایا اور امت مسلمہ کو اس کی پیروی کرنا چاہیے۔جماعت اسلامی پاکستان کے سربراہ نے کہا کہ ساری دنیا کے مسلمانوں کو فلسطینیوں کی حمایت اور اسرائیل کے غیرانسانی اقدامات کے خلاف متحد ہونا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ آج افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ فلسطین کے ساتھ ساتھ شام، عراق، بحرین اور یمن کا درد بھی عالم اسلام کے پیکر میں پیدا ہوگیا ہے۔انہوں نے یہ بات زور دیکر کہی کہ اسرائیل کے چنگل سے قبلہ اول اور سرزمین فلسطین کی آزادی کے لیے تمام مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونا ہوگا کیونکہ قبلہ اول کو آزاد کرانا تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔

عالمی یوم قدس فلسطینیوں کے لئے ایک اہم سنگ میل

غزہ/فلسطین کی اسلامی مقاومتی تحریک جہاد اسلامی کے سینئر رہنما خالد البطش نے کہا ہے کہ عالمی یوم قدس امت اسلامیہ کی تاریخ میں ایک ایسا سنگ میل ہے جس نے فلسطینیوں کے اندرنئی امید پیدا کی ہے۔ فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک جہاد اسلامی کے سینئر رہنما خالد البطش نے کہا ہے کہ عالمی یوم قدس امت اسلامیہ کی تاریخ میں ایک ایسا سنگ میل ہے جس نے فلسطینیوں کے اندرنئی امید پیدا کی ہے۔فلسطین کی تحریک جہاد اسلامی کے سینئر رہنما خالد البطش نے منگل کو ایران کی خبر رساں ایجنسی تسنیم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کا مسئلہ عرب اور اسلامی دنیا کا سب سے اہم مسئلہ ہے۔انہوں نے گذشتہ دس برسوں سے غزہ کے محاصرے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی عوام خاص طور پر غزہ کے فلسطینیوں کو امید ہے کہ عرب اور اسلامی دنیا فلسطین کی مظلوم قوم کی مدد کے لئے اٹھ کھڑی ہوگی۔جہاد اسلامی فلسطین کے رہنما نے کہا کہ فلسطینی عوام علاقے میں جنگ وخونریزی کے خاتمے، امت اسلامیہ کا خون بہانے کی کارروائیوں کو بند کئے جانے، اور اسرائیل کو سب کا مشترکہ دشمن متعارف کرائے جانے کے خواہاں ہیں۔

ولایت ٹائمز
www.wilayattimes.com
1st July 2016 to
8th July 2016

مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا مشترکہ میراث

فلسطین پر اسرائیلی قبضہ ناجائز و غیر قانونی

ولایت ٹائمز خصوصی//

عالمی روز قدس مظلوم فلسطینیوں سمیت دیگر مستضعفین جہان سے وابستگی اور استکباری قوتوں کے ساتھ غم و غصے کے اظہار کا دن ہے۔ عالمی سطح پر جاری غاصب صیہونی اسرائیل، امریکہ اور اسلام دشمن طاقتوں کی سازشوں کے خلاف متحد ہوکر پوری طاقت کے ساتھ آواز اٹھانا ہم سب کی دینی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ اسرائیل کا ناپاک وجود صرف عالم عرب کے سینے میں ہی خنجر نہیں بلکہ پورے عالم اسلام اور شرف انسانیت کی توہین ہے۔ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے فوراً بعد امام خمینی رضوان اللہ تعالیٰ علیہ نے آزادی قدس کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں سے ایک اہم اقدام ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعہ کو "عالمی یوم قدس" کے نام سے اعلان کرنا تھا۔ 17 اگست 1979 کو پہلی مرتبہ امام خمینی (رہ) نے عالمی یوم قدس منانے کا اعلان کرکے صیہونیت کو لرزہ براندام کردیا۔ انہوں نے پورے یقین کے ساتھ عالم اسلام سے یہ کہا تھا کہ اگر دنیا ساری کے مسلمان صرف ایک ایک بالٹی پانی کی اسرائیل پر انڈیل دیں گے تو اسرائیل غرق میں جائے گا، صفحۂ ہستی سے مٹ جائے گا۔ میں دنیا کے تمام مسلمانوں کو دعوت دیتا ہوں کہ ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعے کو جو قدر کے ایام میں سے ہے اور فلسطینی عوام کی تقدیر بھی معین کرسکتا ہے۔ یوم قدس فقط یوم فلسطین نہیں ہے بلکہ یوم اسلام ہے۔ اسلامی حکومت کا دن ہے۔ وہ دن ہے، جس دن تمام اسلامی ممالک قدس کا پرچم لہرائیں، یہ وہ دن ہے جس دن استعماری طاقتوں کو خبردار کیا جائے کہ وہ اب اسلامی ممالک کی طرف مزید آگے نہیں بڑھ سکتے۔ واضح رہے کشمیر میں ایک عرصے سے جمعۃ الوداع کو یوم القدس و یوم کشمیر کے طور منایا جاتا ہے۔

قارئین کی خدمت میں پیش نظر نکات بھارت اور وادی کشمیر کے معروف دینی، سیاسی و سماجی رہنماوں کے فلسطین و یوم القدس کے حوالے سے "اسلام ٹائمز" کے نمائندے سید جاوید کو دئے گئے انٹرویوز میں سے چند اقتباسات

حریت کانفرنس (گ) چیرمین و بزرگ رہنما سید علی شاہ گیلانی

ہم نے غزہ میں اسرائیلی دہشت گردی کے خلاف مسلم ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی بے عملی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے اس ادارے سے اپنے اپنے ملک کی رکنیت کو فی الحال معطل رکھیں اور اسرائیل کے ساتھ اپنے تمام تر سفارتی رابطے ختم کریں اور اپنے اپنے ملکوں میں اسرائیلی مصنوعات کی درآمدگی پر پابندی لگائیں۔

چیرمین حریت (ع) و امیر متحدہ مجلس علما، میرواعظ عمر فاروق

امت مسلمہ کا ایک جز ہونے کے ناطے ہماری اسلامی، اخلاقی اور ملی ذمہ داری ہے کہ عالمی یوم القدس کے دن ظلم و بربریت کیخلاف متحد ہوکر بھرپور آواز بلند کرکے مظلوم فلسطینیوں و دیگر اقوام کے ساتھ یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کریں۔

امیر کاروان اسلامی جموں کشمیر مولانا غلام رسول حامی

بیت المقدس کی بازیابی ایک انتہائی اہم مشن ہے۔ اُمت مسلمہ بالخصوص عرب دنیا کے سربراہان غاصب اسرائیل پر دباؤ بنائیں کہ فلسطین کی برحق جدوجہد کو تسلیم کرتے ہوئے پورے فلسطین بشمول مسجد اقصیٰ کو یہودیوں سے آزاد کرائیں۔

سابق امیر جماعت اسلامی کشمیر محمد عبداللہ وانی

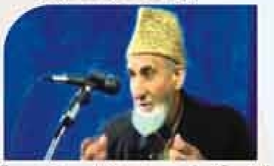

فلسطین و کشمیر کے معاملے میں مسلم دنیا کا کردار واقعی دلبرداشتہ کرنے والا اور افسوسناک ہے۔ مسئلہ فلسطین پورے عالم اسلام کا مسئلہ ہے، یہ نہ شیعوں کا مسئلہ ہے اور نہ سنیوں کا، اور جو کوئی بھی اس حوالے سے مسلمانوں کو متحد کرنے کی کوشش کرے گا، ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔ ہم کشمیر بھر میں جمعۃ الوداع کو یوم القدس اور یوم کشمیر کے طور پر مناتے ہیں اور اگر اس سمت میں کوئی کوشش کرتا ہے تو یہ ایک انقلابی قدم ہوگا کیوں کہ کشمیر اور فلسطین دونوں عالم اسلام کے سب سے بڑے اور دیرینہ مسائل ہیں۔

سربراہ صوت الاولیا، جموں و کشمیر مولانا شیخ عبد الرشید داؤدی

اسلام کی سربلندی کی خاطر ہمیں ان اختلافات کو بھلا کر اہم مسائل کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اسلام میں جتنے بھی مکتب فکر ہیں، انہیں چاہئے کہ اپنے مشترکات پر متحد ہوجائیں اور باطل کی سازشوں کا مقابلہ کریں۔ انشاء اللہ جب ہم متحد ہوگئے تو کامیابی ہمارے ہی حق میں ہے اور مسئلہ فلسطین آزاد ہوتا دکھائی دے گا۔

چیرمین جموں و کشمیر سالویشن مومنٹ ظفر اکبر بٹ:

فلسطین کے مسلمانوں پر اسرائیلی جارحیت قابل مذمت ہے اور ان قبلہ اول پر قبضہ غیر قانونی و غیر انسانی ہے۔ امریکہ اور مغربی ممالک اسلام دشمنی، ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیل کا حق دفاع قرار دیتے ہوئے اور اسے درست قرار دے کر اسرائیلی دہشت گردی کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔

جموں و کشمیر اسلامک پیس مشن کے سربراہ مولانا سید بلال احمد کرمانی

اگر فلسطین جیسے مسائل حل ہوگئے تو عرب حکمرانوں کے تخت محفوظ نہیں رہیں گے اسی لئے یہ حکمران ایسے مسائل کے حق میں نہیں بولیں گے اور ان مسائل کی حمایت نہیں کریں گے۔

جموں و کشمیر مسلم خواتین مرکز کی چیئرپرسن یاسمین راجہ:

بے گناہ فلسطینی مسلمانوں پر اسرائیلی جارحیت قابل مذمت ہے، یہودی مسلمانوں کے بدترین دشمن ہیں اور امریکہ اور اسرائیل دنیا کے سب سے بڑے دہشت گرد ہیں۔ صیہونی قوتیں عالم اسلام کی سب سے بڑی دشمن ہیں اور اسرائیل بڑے ظالمانہ طریقے سے فلسطین میں بم اور بارود کے ذریعے معصوموں اور بے گناہوں کا قتل عام کررہا ہے، جس کا عالم اسلام کو سخت نوٹس لینا چاہیے۔

انجمن مظہر الحق کشمیر کے چیرمین میرواعظ وسطی کشمیر سید عبدالطیف بخاری

عالمی روز قدس دنیا کے مظلوموں کا سامراجی اور صیہونی قوتوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہونے کا دن ہے۔ یوم القدس ملت اسلامیہ میں اتحاد قائم کرنے کا دن ہے۔ تمام مسلمانوں کو متحد ہوکر قبلہ اول کی بازیابی اور عالمی سامراج کے خلاف اس دن اپنی آواز بلند کرنی چاہیے۔

صدر امام کونسل آف انڈیا پروفیسر مقصود الحسن قاسمی نئی دہلی:

فلسطین کی بازیابی کے حوالے سے جدوجہد کرنا تمام مسلمانوں کا ایمانی تقاضا ہے۔ بیت المقدس ایک ایسا معاملہ ہے کہ مسلمانوں کے قبلہ اول ہونے کی حیثیت سے ہمیشہ اول مقام رکھتا ہے۔ ایک حقیقی مسلمان بیت المقدس کو بھی فراموش نہیں کرسکتا۔

دانشورو قلمکار سید منصور آغا نئی دہلی:

میری نظر میں یوم قدس مظلوم عرب فلسطینی بھائیوں سے اخوت کے اظہار کے ساتھ ہی ایک دینی فریضے کی ادائیگی کا ذریعہ ہے، یہ ہماری ملی ضرورت اور انصاف پسندانہ عالمی سیاست کا تقاضا بھی ہے کہ عالمی سطح پر جاری اسرائیل، امریکہ اور اسلام دشمن یورپی طاقتوں کی سازشوں کے خلاف متحد ہوکر پوری طاقت کے ساتھ آواز اٹھاتے رہیں تاکہ عالمی رائے عامہ بیدار ہو، اسرائیل کا ناپاک وجود صرف عالم عرب کے سینے میں ہی خنجر نہیں بلکہ پورے عالم اسلام اور شرف انسانیت کی توہین ہے۔

اسرائیل کی نابودی سے متعلق رہبر معظم کے 9 اہم سوالات؟

اسرائیلی ریاست کیوں ختم ہونی چاہیئے؟

ابھی تک اس کی 66 سالہ زندگی میں جعلی صہیونی حکومت نے اپنے اعداف طفل کشی، قتل وغارت، اہنی کے اور تشدد کی مدد سے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اور اس بات کو ڈھٹائی سے بیان بھی کرتے ہیں۔

اسرائیل کے خاتمے سے کیا مراد ہے؟

اسرائیلی جرائم کو ختم کرنے کا واحد ذریعہ اس ریاست کا خاتمہ ہے۔ اور ظاہر ہے ریاست کے خاتمے سے مراد یہ نہیں کہ خطے میں یہودی باشندوں کا قتل عام کیا جائے۔ اسلامی جمہوریہ نے اس کی خاطر دنیا کو ایک منطقی اور قابل عمل میکانزم بتایا ہے۔

اسرائیل کے خاتمے کا درست طریقہ کیا ہے؟

فلسطین کے اصلی باشندے چاہے وہ مسلمان ہوں، یہودی یا عیسائی، وہ چاہے فلسطین میں ہوں یا مہاجر کیمپوں میں یا دنیا میں کہیں بھی وہ ایک عوامی اور منظم ریفرنڈم میں حصہ لیں۔ قدرتی طور پر وہ یہودی مہاجر جنہیں اسرائیل ہجرت کرنے پر مائل کیا گیا ہے وہ اس ریفرنڈم میں حصہ لینے کا حق نہیں رکھتے۔

غیر فلسطینی مہاجرین کا کیا ہوگا؟

امام خامنہ ای: فلسطین کے اصلی لوگوں کے درمیان ہونے والے ریفرنڈم کے نتیجے میں جو حکومت بنے گی وہ فیصلہ کرے گی کہ یہودی مہاجرین فلسطین میں ہی رہیں یا اپنے آبائی وطنوں میں واپس بھیج دیے جائیں۔

یہ مجوزہ ریفرنڈم کیسے کامیاب ہوگا؟

یہ ایک منصفانہ اور منطقی منصوبہ ہے جسے عالمی رائے عامہ آسانی سے سمجھ سکتی ہے اور اسے آزاد قوموں اور حکومتوں کی تائید حاصل ہو سکتی ہے۔ قدرتی طور پر ہم غاصب صہیونی ریاست سے اس بات کی توقع نہیں رکھتے کہ وہ اس تجویز کے سامنے ہتھیار ڈال دیں گے اور یہ وہ مقام ہے جہاں حکومتوں، قوموں اور مقاومتی تنظیموں کا کردار بنتا اور واضح ہوتا ہے۔

جب تک ریفرنڈم نہیں ہوتا اسرائیل کا مقابلہ کیسے کیا جائے؟

جس دن تک یہ قاتل اور طفل کش ریاست ریفرنڈم کے ذریعے ختم نہیں ہو جاتی اس وقت تک طاقتور مقابلہ اور مسلح مقاومت اس تباہ کن ریاست کا علاج ہے۔ ایسی ریاست جو کسی کی سوچ اور تخیل سے بعید جرائم کا ارتکاب کرتی ہے کے مقابلے کا واحد ذریعہ پر عزم اور مسلح مقابلہ ہے۔

اسرائیل سے فوجی مقابلے کیلئے سب سے جلد کیا کام کرنا چاہیئے؟

امام خامنہ ای: غزہ کی طرح مغربی کنارے (BankWest) کو بھی مسلح ہونا چاہئے اور جو لوگ فلسطین کی تقدیر میں دلچسپی لیتے ہیں انہیں مغربی کنارے کے لوگوں کو مسلح کرنا چاہئے۔

کون سے حل قابلِ قبول نہیں ہیں؟

ہم نہ تو مسلمان ممالک کی افواج طرف سے روایتی جنگ کی سفارش کرتے ہیں، نہ یہ کہتے ہیں کہ مہاجر یہودیوں کو سمندر میں پھینک دیں اور یقینا اقوام متحدہ یا کسی اور عالمی تنظیم کی ثالثی کو قبول نہیں کرتے۔

ہم سمجھوتے کی تجاویز کی مخالفت کیوں کرتے ہیں؟

یہ کہنا غلط ہے کہ غزہ سے راکٹ حملے اسرائیلی جرائم کا سبب بنے ہیں۔ مغربی کنارے میں لوگوں کا واحد ہتھیار پتھر ہیں اور وہاں زیادہ قسم کے ہتھیار نہیں ہیں لیکن یہ صہیونی ریاست وہاں لوگوں کو قتل کرتی ہے اور ان کی توہین کرتی ہے اور ان کے گھروں اور کھیتوں کو نابود کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ یاسر عرفات کو اسرائیلی ریاست نے زہر دیا جبکہ اس نے صہیونیوں کے ساتھ سب سے زیادہ تعاون کیا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسرائیل کی نظر میں امن صرف مزید جرائم اور قبضے کی چال ہے۔

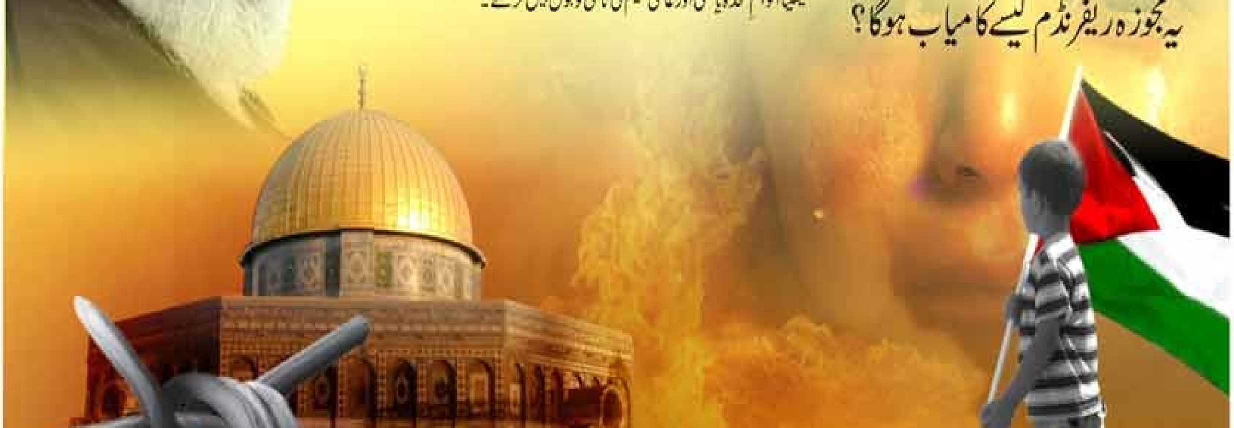

روز قدس

یعنی روز مستضعفین جہاں، روز اسلام و روز رسول اللہ(ص): امام خمینیؒ

انقلاب اسلامی کی کامیابی کے فوراً بعد امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی جانب سے آزادی قدس کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں سے ایک اہم اقدام ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعہ کو "عالمی یوم قدس" کے نام سے اعلان کرنا تھا۔ 17 اگست 1979 کو پہلی مرتبہ امام خمینی (رہ) نے عالمی یوم قدس منانے کا اعلان کر کے صیہونیت کو لرزہ بر اندام کر دیا۔ وہ صیہونیت جس نے فلسطین پر ناحق قبضہ جما کر تل ابیب کو اسرائیل کا دار الحکومت قرار دیا اور اس شہر میں ساکن فلسطینیوں کو نکال کر جلا وطن اور بے گھر کر دیا۔ وہ صیہونیت جس نے نہ صرف فلسطینیوں سے ان کا وطن چھینا بلکہ ہزاروں کی زندگیاں چھینیں، بچوں سے ماں باپ کا سایہ چھینا، ماؤں کی گودیاں خالی کیں، جوانوں سے جوانیاں چھین لیں، والدین سے اولادیں چھینیں، ہزاروں خواتین کو بیوہ کیا اور آخر کار مسلمانوں کا قبلہ اول چھین لیا۔ وہ صیہونیت جو نہ صرف فلسطین پر قبضہ جمانے کی کوشش میں ہے بلکہ نیل سے فرات تک کا خواب دیکھ رہی ہے۔ امام خمینی (رہ) نے صیہونیت کے خلاف عالم اسلام کو یکجا کرنے کے لیے یہ عظیم قدم اٹھاتے ہوئے اعلان کیا کہ میں رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو یوم قدس کا نام دے کر تمام عالم اسلام کو دعوت دیتا ہوں کہ غاصب صیہونیت کے خلاف متحد ہو جائیں انہوں نے پورے یقین کے ساتھ عالم اسلام سے یہ کہا تھا کہ اگر دنیا ساری کے مسلمان صرف ایک ایک بالٹی پانی کی اسرائیل پر انڈھیل دیں گے تو اسرائیل غرق میں جائے گا، صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا۔ جمعۃ الوداع کو یوم قدس کا نام دینے کے سلسلے میں امام خمینی (رہ) کے بیانات" میں سالہا سال سے غاصب اسرائیل کے خطرے سے مسلمانوں کو آگاہ کر رہا ہوں۔ ان دنوں اس غاصب ریاست نے فلسطین کے مظلوم بھائیوں اور بہنوں پر اپنے حملوں کو شدید کر دیا ہے خاص طور پر لبنان کے جنوبی علاقے میں فلسطینیوں کے گھروں اور کاشانوں کو مسلسل بمبار کیا جا رہا ہے۔ میں تمام مسلمانان عالم اور اسلامی ممالک سے مطالبہ کرتا ہوں کہ غاصب اسرائیل اور اس کے حامیوں کے بڑھتے ہاتھوں کو روکنے کے لیے آپس میں متحد ہو جائیں اور میں دنیا کے تمام مسلمانوں کو دعوت دیتا ہوں کہ ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعے کو جو قدر کے ایام میں سے ہے اور فلسطینی عوام کی تقدیر بھی معین کر سکتا ہے، یوم القدس کے طور پر انتخاب کریں اور سب مل کر فلسطینی مسلمانوں کے قانونی حقوق کی حمایت میں عالمی یکجہتی کا اعلان کریں۔ خداوند عالم سے مسلمانوں کی اہل کفر پر کامیابی کے لیے دعا گو ہوں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
روح اللہ الموسوی الخمینی 16 اگست 1979ء (۱) امام خمینی

(رہ) کے اس پیغام سے مظلوم و نہتے فلسطینیوں کے دلوں میں امید کی کرن چمک گئی اور لاکھوں بے گھر مسلمان امریکہ اور صیہونیت کی گھناؤنی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے کمر باندھ کر اٹھ کھڑے ہو گئے۔ امام خمینی (رہ) کا یہ پیغام ملت فلسطین کے لیے تاریخ ساز بن گیا۔ یاد رہے کہ سرزمین قدس وہ سرزمین ہے جو تمام ادیان آسمانی کے لیے مقدس ہے۔ قدس مسلمانوں کا قبلہ اول ہے قدس پیغمبر اسلام (ص) کی جائے معراج ہے۔ اسی وجہ سے امام خمینی (رہ) نے فرمایا: "یوم قدس فقط یوم فلسطین نہیں ہے بلکہ یوم اسلام ہے۔ اسلامی حکومت کا دن ہے۔ وہ دن ہے جس دن تمام اسلامی ممالک قدس کا پرچم لہرائیں، یہ وہ دن ہے جس دن استعماری طاقتوں کو خبردار کیا جائے کہ وہ اب اسلامی ممالک کی طرف مزید آگے نہیں بڑھ سکتے۔ میں روز قدس کو روز اسلام اور روز رسول اسلام (ص) جانتا ہوں۔ یہ وہ دن ہے جس میں ہمیں اپنی تمام توانائیوں کو بروئے کار لانا چاہیے تاکہ مسلمان تنہائی سے باہر آئیں اور پوری طاقت و توانائی سے دشمنوں کا مقابلہ کریں"۔ (۲) "یوم قدس وہ دن جس میں تمام سپر طاقتوں اور عالم استکبار کو خبردار کرنا ہوگا کہ ضعیف اور ناتواں انسانوں پر ظلم کرنے سے دست بردار ہو جائیں۔ یوم قدس یوم اسلام ہے۔ یوم قدس احیائے اسلام کا دن ہے، اس دن ہمیں اسلام کو دوبارہ حیات دینا چاہیے تاکہ اس کے قوانین اسلامی ممالک میں نافذ ہوں۔ یوم قدس وہ دن ہے جس دن ہمیں تمام سپر طاقتوں کو خبردار کر دینا چاہیے کہ اسلام اب تمہارے تلے دب کر نہیں رہے گا یوم قدس اسلام کو احیاء کا دن ہے"۔ (۳) "روز قدس ایک عالمی دن ہے۔ یہ ایسا دن نہیں ہے جو صرف قدس سے مخصوص ہو۔ بلکہ یہ مستضعفین کا مستکبرین سے مقابلے کا دن ہے۔ یہ امریکہ اور دیگر سپر طاقتوں کے نیچے دبی ملتوں کے مقابلہ کا دن ہے۔ یہ وہ دن ہے جس دن مستضعفین مستکبرین کی ناک کو زمین پر رگڑیں۔۔۔۔ یہ وہ دن ہے جس دن مستضعف قومیں اپنی تقدیر بدلیں اور استکبار کے مقابلے میں اپنا وجود منوائیں"۔ (۴) "دنیا کے مستضعف اپنی اسلامی قدرت کو درک کریں اور خدا پر ایمان اور بھروسے کی طاقت سے اٹھ جائیں اور اپنے ممالک کی طرف اغیار کے بڑھتے ہاتھوں کو کاٹ دیں اور فلسطین اور قدس کی آزادی کو اپنے اہداف کا سرلوحہ قرار دیں اور صیہونیت سے وابستگی کے دھبے کو اپنے دامن سے پاک کر دیں۔ اور یوم قدس کو ہمیشہ زندہ رکھیں۔ امید ہے کہ اس دن کو زندہ رکھنے سے سستیاں ختم ہوں گی اور مسلمانوں کی مشکلات دور ہوں گی"۔ (۵) "مسلمانوں کو چاہیے کہ لبنان اور قدس کی حمایت کریں۔ مسلمانان عالم یوم قدس کو تمام مسلمانوں بلکہ مستضعفین کا دن قرار دیں۔ اور اس دن مستکبرین اور ستمگران کے مقابلے میں ڈٹ جائیں تاکہ مظلوموں کو دشمن کے پنجے سے رہائی مل سکے"۔ (۶) "یوم قدس ایک اسلامی دن ہے۔ تمام امت مسلمہ کے یکجا ہونے کا دن ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ چیز پوری دنیا میں ایک "حزب مستضعفین" کے تشکیل پانے کا مقدمہ قرار پائے گی۔ (۷) حوالہ جات. 1 صحیفہ امام، ج 9، ص 267.2 صحیفہ امام، ج 9، ص 278.3 صحیفہ امام، ج 9، ص 277.4 صح ?ف? امام، ج 9، ص 276.5 صح ?ف? امام، ج 15، ص 61.6 صحیفہ امام، ج 15، ص 7.62 صحیفہ امام، ج 9، ص 28۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۳۳۲

(ولایت ٹائمز)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

> **"میں دنیا کے تمام مسلمانوں کو دعوت دیتا ہوں کہ ماہ مبارک رمضان کے آخری جمعے کو روز قدس کے طور پر منایا جائے. یوم قدس فقط یوم فلسطین نہیں ہے بلکہ یوم اسلام ہے. اسلامی حکومت کا دن ہے. وہ دن ہے جس دن تمام اسلامی ممالک قدس کا پرچم لہرائیں، یہ وہ دن ہے جس دن استعماری طاقتوں کو خبردار کیا جائے کہ وہ اب اسلامی ممالک کی طرف مزید آگے نہیں بڑھ سکتے. میں روز قدس کو روز اسلام اور روز رسول اسلام(ص) جانتا ہوں. دنیا ساری کے مسلمان صرف ایک ایک بالٹی پانی کی اسرائیل پر انڈھیل دیں گے تو اسرائیل غرق میں جائے گا، صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا."**

قائداعظم کی فلسطینیوں کی حمایت کی روشنی میں حکومت پاکستان یوم القدس کو سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے

کراچی/ مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے سربراہ نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قائداعظم کی فلسطینیوں کی حمایت کی روشنی میں یوم القدس کو سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے۔ عالمی اردو خبررساں ادارے ''نیوز نور'' کی رپورٹ کے مطابق مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے سربراہ ''حجت الاسلام ناصر عباس جعفری'' نے یوم القدس کے حوالے سے احتجاجی کیمپ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ یوم القدس کو سرکاری سطح پر منانے اور تعطیل کا اعلان کرے۔ انہوں نے کہا کہ قبلہ اول کی آزادی اور اسرائیلی مظالم کے خلاف ملک بھر مجلس وحدت مسلمین 25 رمضان کو احتجاجی ریلیوں کا انعقاد کرے گی اور یوم القدس کے اجتماعات میں شیعہ سنی مشترکہ طور پر شریک ہوں گے کیونکہ مسلمانوں کے ازلی دشمن اور قبلہ اول پر قابض اسرائیل کی نابودی کے لیے امت مسلمہ کو متحد ہونے کی اشد ضرورت ہیا نہوں نے کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ مسلمانوں کے سارے اتحاد عالم اسلام کی پسپائی کے لیے وجود میں آتے ہیں، یمن اور شام پر لشکر کشی کے لیے اتحاد تشکیل دیے جارہے ہیں لیکن اسرائیل کی ننگی جارحیت کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر دیکھنے کے لیے بھی تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ شام کو اسرائیل کی مخالفت اور مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کی سزا دی جارہی ہے۔ قبلہ اول کی آزادی کو مسلمانوں پر ایک قرض قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کو تفرقوں میں الجھا کر اسرائیل اور اسلام دشمن طاقتوں کی معاونت کی جارہی ہے اور مسلکی نظریات کو ابھارہ اور حقیقی اسلام کو دبایا جارہا ہے جو کہ عالم اسلام کے زوال کا سب سے بڑا سبب ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبلہ اول پر اسرائیلی یلغار کے پیچھے امریکہ، برطانیہ اور اس کے اتحادی ممالک کی سازشیں کارفرما ہیں کیونکہ استعماری قوتیں ہماری وحدت کو پارہ پارہ کرکے اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل میں مصروف ہیں۔ یوم القدس کو مظلوم فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کا دن قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غزہ کے محاصرہ اور مظلوم مسلمانوں کے آئے روز قتل عام پر خاموشی امت مسلمہ کی غیرت وحمیت پر بدنما داغ ہے اس لئے مظلوم فلسطینیوں کی حمایت میں گھروں سے نکلنا ہر شخص کا شرعی فریضہ ہے۔

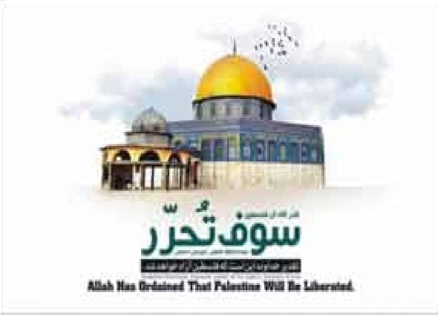

یوم القدس اسلامی اقدار کے احیاء کا موقعہ/ ایرانی اہلسنت عالم دین

تہران/ نیوز نور/ اسلامی جمہوریہ ایران کے ایک ممتاز اہلسنت عالم دین نے یوم القدس کو اسلامی اقدار کا احیاء کا موقعہ قرار دیا ہے۔ ایران کے شمالی صوبے گرگان کے شہر گرمشان کے خطیب جمعہ ''آخوند بحرام خالدی'' نے ایک بیان میں یوم القدس کو اسلامی اقدار کا احیاء کا موقعہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے تمام طبقات سے وابستہ افراد سے قدس ریلی میں شرکت کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ان ریلیوں میں شرکت سے قوم کی عوام میں صیہونی حکومت اور مغرور طاقتوں کے خلاف کھڑا ہونے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم القدس عوام کو استکباری طاقتوں کہ جنہوں نے گذشتہ چھ دہائیوں سے فلسطین کو زمین کے نقشے سے مٹانے کی کوشش کی ہے سے بیزاری اور نفرت کا اظہار کرنے کا موقعہ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ریلیوں میں شرکت سے مغرور عالمی طاقتوں تک یہ پیغام پہنچے گا کہ وہ مسلم ممالک میں اب دراندازی کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ قابل ذکر ہے کہ یوم القدس وہ دن ہے جس دن بانی انقلاب اسلام حضرت آیت اللہ روح اللہ خمینیؒ نے اپنی ہی سرزمین سے بھگائے گئے فلسطینیوں اور اسرائیلی دراندازی کے شکار مظلوم لبنانیوں کی حمایت میں 13 ماہ مبارک رمضان 1979 میں رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو یوم القدس کا نام دیا تا کہ اس دن عالمی مسلم برادری مظلوموں اور بے بسوں کی حمایت میں اپنے نعروں اور درد بھری پکار سے ظلم وستم کے امریکی اور اسرائیلی ایوانوں کو ہلا دیں۔

عالمی یوم القدس مسلمانوں کے متحد ہونے کی علامت: تنزانیائی تاریخ دان

تیونس/ تنزانیا کے ایک تاریخ دان نے کہا ہے کہ عالمی یوم القدس مسلمانوں کے متحد ہونے کی علامت ہے۔ عالمی اردو خبررساں ادارے ''نیوز نور'' کی رپورٹ کے مطابق تنزانیا کے تاریخ دان ''عبدالشریف'' نے قدس نیوز ایجنسی کیساتھ انٹرویو میں کہا کہ عالمی یوم القدس مسلمانوں کے متحد ہونے کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی یوم القدس کہ جس کا تعین امام خمینیؒ نے کیا مسلمانوں کو متحد کرنے اور عالمی رائے عامہ کو فلسطین کیلئے تیار کرنے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ انہوں نے تنزانیا میں قدس ریلیوں کے سالانہ انعقاد پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے ملک میں قدس ریلیوں کو روکنے کیلئے صیہونی میڈیا ہرسال پروپیگنڈہ مہم چلاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدس ریلیوں کے شرکاء پر غاصب صیہونی ایجنٹ ہمیشہ نگرانی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ فلسطین محض مسلمانوں کا ہی نہیں بلکہ یہ دنیا کے ہر فرد کا مسئلہ ہے۔

قبلہ اول مسجد اقصیٰ کا تقدس سرخ لکیر ھے

وزیر اطلاعات اردن

نیوز نور/ اردن کی حکومت نے مسجد اقصیٰ میں اعتکاف میں بیٹھے فلسطینی روزہ داروں پر اسرائیلی پولیس کے وحشیانہ تشدد اور مقدس مقام کی بے حرمتی کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے مذہبی اشتعال انگیزی اور قابل نفرت اقدام قرار دیا ہے۔ اردن کی حکومت نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی پولیس کی جانب سے نہتے نمازیوں، روزہ داروں اور مسجد میں اعتکاف میں بیٹھے فلسطینی شہریوں پر آنسو گیس کی شیلنگ، لاٹھی چارج اور وحشیانہ تشدد قابل نفرت اقدامات ہیں جن کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز کی طرف سے فلسطینی نمازیوں پر آنسو گیس شیلنگ کرنا، ربڑ کی گولیوں کا استعمال اور نمازیوں کے خلاف کریک ڈاؤن اس بات کا ثبوت ہیں کہ اسرائیلی حکومت دانستہ طور پر حرم قدسی میں حالات کو کشیدگی کی طرف لے جا رہی ہے۔ اردنی حکومت کے ترجمان اور وزیر اطلاعات محمد المومنی نے کہا کہ مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی فوج اور پولیس کی یلغار بلا جواز اور کشیدگی بڑھانے کی سازش ہے جنہیں فوری بند ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی پولیس کا مسجد اقصیٰ میں موجود نمازیوں کو تشدد کا نشانہ بنانا اور فلسطینی اوقاف کے کارکنوں کو گرفتار کرکے جیلوں میں ڈالنا ظالمانہ اقدامات، مذہبی آزادیوں پر حملے اور مقدس مقامات کی کھلے عام بے حرمتی کے مترادف ہیں۔

اسرائیل نے فلسطینیوں کا نظام زندگی تباہ وبرباد کردیا ہے/ بانکی مون

جینوا/ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی ریاست کی ظالمانہ پالیسیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صیہونی ریاست نے فلسطینیوں کا نظام زندگی تباہ وبرباد کرکے رکھ دیا ہے۔ عالمی اردو خبررساں ادارے ''نیوز نور'' کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ''بان کی مون'' نے اپنے آخری دورہ غزہ کے موقع پر ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یہ بات وضاحت کے ساتھ کہنی چاہیے کہ اسرائیلی قبضے کے پچاس سالہ عرصے میں فلسطینیوں کی زندگی اجیرن اور تباہ وبرباد ہوچکی ہے اور اسرائیلی پالیسیوں سے فلسطینیوں کو چین کا سانس لینے کا موقع نہیں مل سکا ہے جبکہ دوسری طرف اسرائیلی بھی سکون کی زندگی نہیں جی رہے ہیں۔ غزہ پٹی میں اقوام متحدہ کے تعاون سے جاری ترقیاتی، تعمیراتی اور بحالی کے مختلف منصوبوں کا جائزہ لینے کے بعد بان کی مون نے مغربی غزہ کی تل الھوا کالونی کے الزیتونہ پرائمری اسکول میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے دل میں غزہ پٹی کے لوگوں کا ایک بڑا مقام ومرتبہ ہے اور میں نے دس سال میں غزہ پٹی کا چار بار دورہ کیا ہے اور میں نے ذاتی طور پر غزہ پٹی میں اسرائیلی جنگوں کی تباہ کاریوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں فلسطینیوں کی متاثر کن استعداد سے بھی بہت متاثر ہوں کیونکہ انہوں نے تمام تر مشکلات اور مصائب کے باوجود تعمیر نو اور بحالی کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے غزہ میں تعمیر نو اور بحالی کے منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور ساتھ ہی امداد دینے والے ممالک اور اداروں کا شکریہ بھی ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ پٹی میں اسرائیلی ریاست کی بمباری کے نتیجے میں تباہ ہونے والے 90 فی صد اسکول اور اسپتال دوبارہ تعمیر کیے جا چکے ہیں اور شہریوں کے گھروں کی تعمیر کا کام بھی جاری ہے مگر ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ انہوں نے غزہ پٹی کے عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ یہاں کے عوام کس قدر سنگین مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔ انہوں نے غزہ پٹی پر مسلط کردہ اسرائیلی پابندیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کی ناکہ بندی پر اسرائیل کا زائل ہونا چاہیے۔ بان کی مون نے اپنے دورہ غزہ کے دوران جہاں اسرائیلی پابندیوں کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا وہیں اسرائیل اور فلسطینی اتھارٹی کے درمیان نام نہاد امن مذاکرات کی بحالی کا بھی مطالبہ کیا۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ بان کی مون کے لہجے میں پہلی بار اسرائیل کے خلاف سخت زبان استعمال کی گئی ہے۔

QUDS IS OURS!

WASEEM RAZA

Palestine belongs to Palestinians from sea to river.There is no place for Israel in the Middle East?Jerusalem and Palestine, from the sea to the river, belong to the Palestinian people, the Arabs and the Muslims, and no one has the authority to concede a grain of earth, wall or stone from the holy land.Time to time people across the gobe stand with palestinians and condemned the dastardly acts of Zionist Israel.Following are few statements by World famous Scholars, leader and intellectuals over International Quds Day and their Condemmnations

Ayatollah Syed Ali Sistani (Najaf)

Condemning What is going on in Gaza and Supporting our Brother only with Words is meaningless, Condidering the Big tragedy they are fracing...Arab and Islamic Nations need to take deceisive stance,now more than ever,to End these ongoing aggressions and to break the unjustice imposed on the brave people of Palestine.

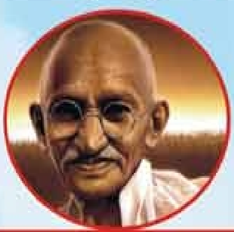

Mahathma Ghandi (Mohandas Karam Chand Ghandi)

"Palestine belongs to the Arabs in the same sense that England belongs to the English or France to the French. It is wrong and inhuman to impose the Jews on the Arabs... Surely it would be a crime against humanity to reduce the proud Arabs so that Palestine can be restored to the Jews partly or wholly as their national home"

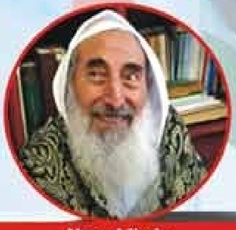

Ahmad Yasin (Palestine)

The so called peace path is not peace and it is not a substitute for Jehad and Resistance.Resistance in Palestie will continue until the liberation of all the Palestinian Lands.Palestine belongs to Palestinians and all Palestinian Christians,Jews and others are part of this land not the Zionists.

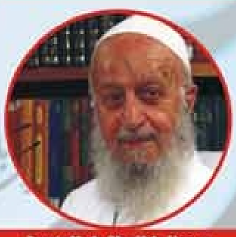

Ayatollah Sheikh Naser Makarem Shirazi

Due to its unconditional support for the crimes of the occupiers of Al-Quds,the United States is becoming further despised on the International Scene on a Daily basis.That is the heavy price the Americans have to pay in return for their unconditional support for the occupiers of Al-Quds.

Ayatollah Jawadi Amuli

Silence of the people in response to the aggression and oppression of the Zionists is a kind of agreement (upon their oppression).International Community and especially the Islamic World should consider it (protest Quds Day) to be their duty.For more than half of the century,Muslims of Palestine have been under barbarism and oppression of the Zionists,Quds Day play an effective role.

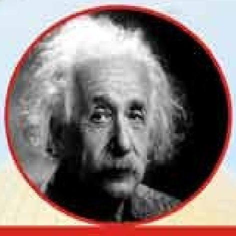

Albert Einstein

It would be my greatest sadness to see Zionists do to Palestinian Arabs much of what Nazis did to Jews.

The World will not be destroyed by those who do evil,but by those who watch them without doing anything.

Syed Hassan Nasralah

Anyone who is portraying ISRAEL as a friend is a Servant of Israel.

ISRAEL should not feel satisfication at my son`s death,for he died on the battlefield,facing the conquerors as he wished,with a gun in his hand.

Ayatollah Jafar Sobhani

Muslims by steadfastness against the enemies, should free this occupied land and snatch back the Holy Quds from the claws of the Zionist.Day to Day Zionist regime killing innocent Palestinians.

Ismail Haniva

We Will never recognize the usurper Zionist Government and will continue our Jehad like Movement untill the Liberation of

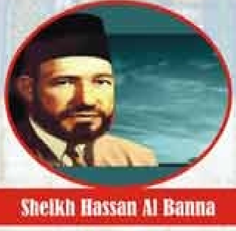

Sheikh Hassan Al Banna

It is the nature of Islam to dominate,not to be dominated,to impose its law on all nations and to Power to the entire planet.

www.wilayattimes.com

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/63427
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K);Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Sgr
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes.com;.Donate:0002010100008166 (JK Bank Amirakadal) Srinagar